436

آیات نمبر 45 تا 56 میں بیان کہ فرعون پر کسی کی نصیحت کا کوئی اثر نہ ہوا اور بالآخر اس کا ٹھکانہ جہنم ہی قرار پایا۔ قیامت کے دن کا ایک منظر جب کمزور لوگ اپنے سرداروں سے جھگڑیں گے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوۡا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ﴿۴۵﴾
چنانچہ اللہ نے اپنے اس مومن بندے کو ان لوگوں کی شرارت آمیز چالوں سے
محفوظ رکھا اور فرعون اور اس کے ساتھیوں کو بدترین عذاب نے آگھیرا اَلنَّارُ
يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۟ اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ
فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿۴۶﴾ جہنم کی آگ ہے جس کے سامنے یہ لوگ صبح و شام
پیش کیے جاتے ہیں، اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو حکم دیا جائے گا کہ آل فرعون کو
شدید تر عذاب میں داخل کردو وَ اِذۡ يَتَحَآجُّوۡنَ فِى النَّارِ فَيَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا نَصِيۡبًا
مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ پھر ذرا اس وقت کا خیال کرو جب یہ لوگ جہنم میں ایک دوسرے سے
جھگڑ رہے ہوں گے، تو دنیا میں جو لوگ کمزور تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ
دنیا میں ہم تمہارے پیروکار تھے، تو کیا اب جہنم کی آگ کا کچھ حصہ ہم پر سے ہٹا سکتے
ہو؟ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُلٌّ فِيۡهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ حَكَمَ بَيۡنَ
الۡعِبَادِ ﴿۴۸﴾ متکبرین جواب دیں گے کہ اب تو ہم سب ہی اس آگ میں پڑے ہیں،
حقیقت یہ ہے کہ اللہ کو اپنے بندوں کے درمیان جو فیصلہ کرنا تھا وہ کر چکا وَ قَالَ

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ
الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ اور اہل جہنم اپنے نگران فرشتوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے
التجا کرو کہ وہ ہمارے عذاب میں کسی دن تو کمی کر دیا کرے قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ
تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ وہ نگران فرشتے جواب دیں گے کہ کیا تمہارے
رسول تمہارے پاس واضح معجزات لے کر نہیں آئے تھے؟ قَالُوْا بَلٰى ۭ اہل جہنم
کہیں گے کہ ہاں! رسول آئے تو تھے قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ اس پر فرشتے جواب دیں گے کہ پھر تو تم خود ہی دعا کرو! اور اس
وقت کافروں کی دعا بے نتیجہ اور بے سود ہی رہے گی رکوع [٥] اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾ یقیناً ہم اپنے
رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے اس دنیا میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس
دن بھی مدد کریں گے جس دن گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾ اس دن ظالموں
کو ان کا کوئی بھی عذر فائدہ نہ پہنچا سکے گا، ان پر اللہ کی لعنت ہو گی اور ان کے لئے جہنم
کا برا ٹھکانہ ہو گا وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
الْكِتٰبَ ﴿٥٣﴾ بلاشبہ ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب ہدایت عطا فرمائی اور بنی
اسرائیل کو اس کا وارث بنایا هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾ یہ کتاب عقل
و دانش رکھنے والوں کے لیے ہدایت و نصیحت تھی فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ پس اے
پیغمبر (ﷺ)! صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، اپنے گناہوں کی مغفرت طلب
کیجئے اور صبح وشام اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہیں رسول اللہ
(ﷺ) کی وساطت سے پوری امت سے خطاب ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ
اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ
بے شک جو لوگ اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں جبکہ ان کے پاس
کوئی سند بھی نہ آئی ہو، ان کے دلوں میں غرور اور بڑا بننے کی ایک ایسی خواہش ہے جو
کبھی پوری نہیں ہو سکتی فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ سو
آپ ان کے شر سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ مانگتے رہیے، بیشک وہی خوب سننے والا اور
خوب دیکھنے والا ہے

[#436]

Verses 45 to 56 describe that Pharaoh remained unaffected by any advice and ultimately his abode was decreed to be Hell. A scene from the Day of Judgment is depicted, where the weak will dispute with their leaders.

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

Thus, Allah saved him [His believing servant] from the evil of their [deceitful] schemes. And the people of Pharaoh were encompassed by the worst punishment.

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ
السَّاعَةُ ۚ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

It is the Fire [of Hell], to which they are exposed [in their graves] morning and evening. Then on the Day when the Hour [of Doom] shall be established, it will be commanded [to the angels], "Admit the people of Pharaoh into the severest torment."

وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا
نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

And behold! when they shall dispute [with one another] in the Fire [of Hell]. Those who were weak [in the world] will say to those who were arrogant, " Indeed, we were but your followers [in the world], so can you now relieve us of a portion of the Fire?"

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ
حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

Those who were arrogant shall say, "Indeed, now we are all in it. Allah has already passed the judgment between [all His] servants [with justice]."

وَ قَالَ الَّذِیْنَ فِی النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

And all those in the Fire [of Hell] shall say to the keepers of Hell, "Pray to your Lord to lighten the punishment for us [just] for one day."

قَالُوْۤا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِیْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَیِّنٰتِؕ

[The keepers of Hell] shall say, "Did there not come to you, your messengers with clear [and miraculous] signs [from Allah]?"

قَالُوْا بَلٰیؕ

[The people of Hell] will say, "Yes indeed! [the messengers did come to us]."

قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَ مَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝٥٠

رکوع[۵]

[Then the angels] will say, "Then call [upon Allah yourselves]! " And the call of the disbelievers [in the Hereafter] shall be nothing but in vain.

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝٥١

Indeed, We do help Our messengers and those who believe, in this worldly life and [We shall help them] on the Day [Hereafter] when the witnesses will stand forth [to give their testimony].

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

[On that] Day, no excuse will benefit the wrongdoers, and upon them will be the curse of Allah, and for them, there will be an evil abode [in Hellfire].

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾

Indeed, We gave Moses the guidance, and We caused the Children of Israel to inherit the Book [of Torah].

هُدًى وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

[This Book was] a [means of] guidance and a reminder for those endowed with understanding.

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

So, be patient [O Prophet!], for indeed, the promise of Allah is true. And [steadfastly] seek forgiveness for your sins. And highly exalt your Lord with praise, in the evening and morning.

The address in this verse is directed to the entire Ummah through the Messenger of Allah [peace be upon him].

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ

Indeed, those who dispute concerning the [revealed] signs of Allah, without any [divine] authority that has come to them, there is nothing in their hearts but arrogance–[their desire to be great], which they can never attain.

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٥٦﴾

So, seek refuge in Allah [from their evil]. Indeed, it is He [alone] who is the All-Hearing, the All-Seeing.